عشر اور نصف عشر کسے کہتے ہیں اور فصل کا عشر کیسے نکالیں؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ زمین کی پیداوار پر جو زکوٰۃ واجب ہوتی ہے جسے عشر کہتے ہیں، سوال یہ ہے کہ اس عشر اور نصف عشر سے کیا مراد ہے؟ مثلاً اگر کسی کے کھیت میں پچاس کلو یا دو سو کلو دھان یا گیہوں کی فصل ہوئی ہے تو کتنا کلو عشر یا نصف عشر نکالیں گے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عشر کا مطلب مکمل پیداوار کا دسواں حصہ (دس فیصد) ہوتا ہے، اور نصف عشر کا مطلب پوری پیداوار کا بیسواں حصہ (پانچ فیصد) ہوتا ہے۔ جیسے اگر کسی کھیت میں پچاس (50) کلو دھان، یا گیہوں کی فصل بوئی ہو، تو اس کا عشر یعنی دسواں حصہ، پانچ کلو ہوگا، اور نصف عشر یعنی بیسواں حصہ ڈھائی کلو ہوگا۔ اسی طرح اگر دو سو (200) کلو دھان یا گیہوں کی فصل بوئی ہو، تو ٹوٹل پیداوار کا عشر بیس کلو، اور نصف عشر دس کلو ہوگا۔

بدائع الصنائع میں ہے: "فما سقي بماء السماء، أو سقي سيحا ففيه عشر كامل، وما سقي بغرب، أو دالية، أو سانية ففيه نصف العشر، والأصل فيه ما روي عن رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم أنه قال «ما سقته السماء ففيه العشر وما سقي بغرب، أو دالية، أو سانية ففيه نصف العشر»" ترجمہ: جو زمین آسمان یا نہر کے پانی سے سیراب کی جائے تو اس میں مکمل عشر واجب ہے، اور جو کھیتی ڈول یا چرسے سے سیراب کیا جائے، اس میں آدھا عشر (یعنی بیسواں حصہ) واجب ہوتا ہے۔ اس کی اصل رسول اللہ ﷺ کی وہ حدیث ہے جس میں فرمایا: جس کھیتی کو آسمان (بارش) سیراب کرے اس میں عشر ہے، اور جس کو ڈول سے سیراب کیا جائے اس میں آدھا عشر ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد 2، صفحہ 62، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: "جس چیز میں عشر یا نصف عشر واجب ہوا، اس میں کُل پیداوار کا عشر یا نصف عشر لیا جائے گا۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 918، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر : FAM-833

تاریخ اجراء : 28 محرم الحرام 1447ھ/24 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net